

7 اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

7.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی)

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اسٹیٹ بینک کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو مکمل طور پر اسٹیٹ بینک کی ملکیت ہے اور اس کا عملی بازو ہے۔ یہ وژن 2020ء کے مطابق اسٹیٹ بینک کے اقدامات اور پالیسیوں پر عمل درآمد کے لیے پُر عزم اور کوشاں ہے۔ اپنے اہم عملی شعبوں جیسے کرنسی کا انتظام، زر مبادلہ کے آپریشنز اور حکومتی بینکاری میں مزید بہتری کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کئی اقدامات کر چکا ہے۔ ان اقدامات میں بینک نوٹوں کی دستیابی کے لیے تیز رفتار پراسیسنگ اور تصدیق کا نظام، نئے نوٹوں کے اجراء کے لیے ایس ایم ایس پر مبنی خدمات کا استعمال، اے جی پی آر اور صوبائی خزانوں کے اشتراک سے حکومتی ادائیگیوں کی خود کاری اور برآمد کنندگان کی سہولت کے لیے اسٹیٹ بینک کے شعبہ مبادلہ پالیسی اور کسٹم حکام کے اشتراک سے کاغذ پر مبنی ای فارم کی جگہ الیکٹرانک ای فارم کا استعمال شامل ہیں۔

7.1.1 کرنسی کا انتظام

ایس بی پی بی ایس سی نے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے کمرشل بینکوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر میں کرنسی کے انتظام کی حکمت عملی پر عمل درآمد کا آغاز کیا ہے۔ بینک نوٹوں کی پراسیسنگ کے لیے دوران سال ایس بی پی بی ایس سی کراچی میں بینک نوٹوں کی تیز رفتار پراسیسنگ اور تصدیق کے دو نظام (بی پی اے ایس) کی تنصیب کروائی گئی۔ یہ مشینیں ایک ایک لاکھ نوٹ فی گھنٹہ کی رفتار سے پراسیس کر سکتی ہیں، جس میں ان کی تصدیق، چھانٹی، ٹیکسٹس اور بنڈلز کی شکل میں پیکنگ اور خراب / غیر مناسب نوٹوں کو تلف کرنا شامل ہے۔ بی پی اے ایس کو ایک جدید بریکوٹنگ (briquetting) نظام سے منسلک کر کے بینک نوٹوں کے تلف شدہ میٹیریل کو بطور ملبہ اور / یا پاور پلانٹ میں متبادل استعمال کے لیے چھوٹی اینٹوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بی پی اے ایس کی تنصیب ایس بی پی بی ایس سی میں نقد کی پراسیسنگ کے کام کی اصلاح کی جانب اہم قدم ہے کیونکہ اس سے نہ صرف نمایاں طور پر رقم کی بڑی مقدار میں پراسیسنگ کی استعداد میں اضافہ ہو گا بلکہ بہترین معیار کے جعلی نوٹوں کی شناخت بھی کی جاسکے گی۔ وسطی اور شمالی علاقہ جات کا احاطہ کرنے کے لیے لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد میں بھی ایسی مشینوں کی تنصیب کی جائے گی۔

عید کے تہواروں پر عوام کو نئے نوٹوں کے حصول میں سہولت دینے کے لیے ایس بی پی بی ایس سی نے گزشتہ برس ایس ایم ایس پر مبنی خدمت کا آغاز کیا تھا۔ اس سہولت کے تحت کوئی بھی شہری اپنے کمپیوٹر انٹرنیٹ پر شاختی کارڈ کا نمبر 8877 پر ایس ایم ایس کر کے کمرشل بینکوں کی مجاز برانچوں سے چھوٹی مالیت کے نئے نوٹ مخصوص مقدار میں حاصل کر سکتا ہے۔ اس برس ملک بھر میں 115 شہروں کے کمرشل بینکوں کی 500 برانچوں میں اس سہولت کی مزید توسیع کی گئی جس سے 1.1 ملین شہری شفاف اور باعزت طریقے سے نئے نوٹ حاصل کر سکے۔ ایس بی پی بی ایس سی کو کم مالیت کے نئے نوٹوں کی دستیابی چھوٹے شہروں اور قصبہ جات تک پھیلانے میں ایس ایم ایس پر مبنی خدمت سے مدد ملی کیونکہ پہلے کمرشل بینکوں پر مبنی طریق کار سے اس کی رسائی زیادہ تر بڑے شہروں تک محدود تھی اور چھوٹے شہروں کے لوگوں کے لیے بینکوں سے نئے بینک نوٹ حاصل کرنے کے مواقع بہت کم تھے۔ آئندہ سال اس خدمت میں کم از کم 1000 برانچوں تک توسیع کی جائے گی جو ملک بھر میں زیادہ سے زیادہ ممکنہ ضلعوں اور تحصیلوں کا احاطہ کرے گی۔

7.1.2 زر مبادلہ کے آپریشنز کی خود کاری

دوران سال ای فارم (ایکسپورٹ فارم) کی خود کاری ایس بی پی بی ایس سی کا ایک نمایاں منصوبہ تھا، جو نہ صرف برآمد کنندگان کو ان کے بینک سے تصدیق کے بعد کسٹم میں ای فارم بآسانی جمع کرانے سہولت فراہم کرے گا بلکہ اس عمل میں شفافیت لائے گا اور جعلی ای فارم کو بھی ختم کرے گا۔ ویبوک (یعنی کسٹم کلیئر نس کے لیے ویب

میڈسوفٹ ویسز کی مناسب خود کاری کے بعد اسی نظام کے ذریعے کسٹمر سے کلیر سامان کی کھیپ کو ادائیگی کے ماڈیول سے جوڑ کر درآمدی فارم (آئی فارم) کی خود کاری کا بھی آغاز کیا گیا۔ جب آئی فارم مکمل ہو جائے گا تو ایک درآمدی کھیپ کے لیے ایک سے زائد ادائیگیوں کی شکل میں پھیلی ہوئی بے ضابطگیوں اور درآمدی ادائیگیوں کے تصفیے میں "حوالہ" کے استعمال کو روکنے میں مدد ملے گی۔ مزید یہ کہ برآمدی مالکاری اسکیم کے جُز II (کارکردگی پر مبنی سہولت) کی خود کاری کے لیے ای ای-1 / ای ایف-1 دستاویزات کی تصدیق اور جانچ کے عمل کا آغاز بھی مجموعی برآمدی آمدنیوں (ای ای-1) اور اس کے نتیجے میں برآمد کنندگان کی مجموعی کارکردگی (ای ایف-1) کے نظام پر مبنی حساب کتاب کے ذریعے کیا گیا، توقع ہے کہ یہ عمل مالی خطرے میں کمی کر کے ایک مضبوط نظام پر مبنی کارکردگی اور برآمد کنندگان کے لیے حدود مختص کرنے میں بہتری کا باعث بنے گا۔

7.1.3 بین الاقوامی تجارت میں استعداد کاری

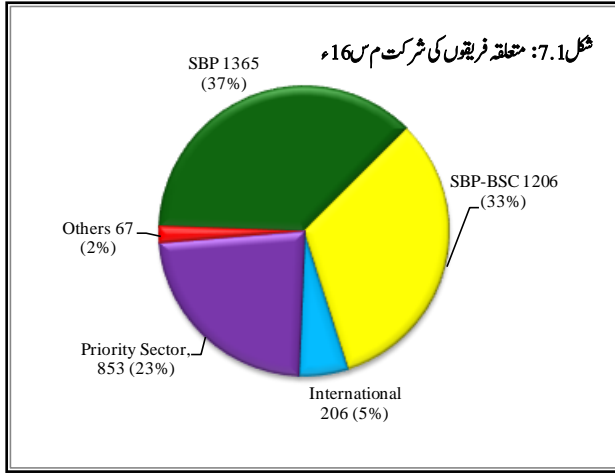
ایس بی پی بی ایس سی کے عمل کی بین الاقوامی تجارت اور بازار مبادلہ کی گہری اور وسیع تفہیم کے لیے اس موضوع پر داخلی تربیتی پروگرام ترتیب دیے گئے۔ اس کے علاوہ الحاقی پروگرام کا تصور متعارف کروایا گیا جس میں بی ایس سی کے عمل کو اس شعبے کے براہ راست عملی تجربے کے لیے منتخب کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ کے آپریشنز کے ساتھ منسلک کیا گیا تاکہ بین الاقوامی تجارت اور بازار مبادلہ کے حوالے سے ان کی معلومات اور تفہیم میں اضافہ ہو سکے۔ مزید یہ کہ زرمبادلہ کے مجاز ڈیلرز میں عموماً استعداد کے فقدان کو مد نظر رکھتے ہوئے مجاز ڈیلرز کے افسران کی زرمبادلہ کے کاروبار کے حوالے سے استعداد میں اضافے کے لیے ایک خصوصی تربیتی پروگرام تشکیل دیا گیا جو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (بناف) کے اشتراک سے پیش کیا جا رہا ہے۔

7.1.4 زرمبادلہ کی واجب الادا رقوم کے کیسز کا حل

برآمدی آمدنی کی طویل مدت تک عدم وصولی ایس بی پی بی ایس سی کے لیے ایک چیلنج تھی۔ برآمد کنندگان کی طرف سے برآمدی آمدنی کی عدم وصولی کے مقدمات کے تصفیے کے لیے بی ایس سی میں ایک مخصوص فارن ایکسچینج ایجوڈی کیشن ڈپارٹمنٹ موجود ہے جو شعبے کی جانب سے معینہ مدت کے اندر برآمدی آمدنی جمع نہ کروانے والے برآمد کنندگان پر جرمانے اور سزائیں عائد کرتا ہے۔ مالی سال 16ء کے دوران عدالتی کارروائیوں کے ذریعے 57.7 ملین ڈالر ملک میں واپس لائے گئے جبکہ گزشتہ برس 49.4 ملین ڈالر واپس لیے گئے تھے۔ رجسٹر ہونے والی شکایات بھی کم ہو کر 3718 ہو گئیں جن میں 2782 شکایات نمنا دی گئیں جبکہ گزشتہ سال (م 15ء) میں 4669 شکایات موصول ہوئی تھیں جن میں سے 2085 نمٹائی گئی تھیں۔ موصول ہونے والی اور نمٹائی گئی شکایتوں کا تناسب 45 فیصد (مالی سال 15ء) سے بہتر ہو کر مالی سال 16ء میں 75 فیصد ہو گیا۔

7.1.5 مالی شمولیت / مالی رسائی کا فروغ

مقامی سطح پر دیگر متعلقہ فریقوں میں شمولیتی مالی نظام کی ترقی کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کو فروغ دینے میں ملک بھر کے 15 مقامات پر ایس بی پی بی ایس سی کی موجودگی فائدہ مند ہے۔ بی ایس سی دوران سال، فوکس گروپس کی باقاعدہ میٹنگز، اور بالخصوص بینکوں کی مقامی انتظامیہ سمیت تمام فریقوں سے مسلسل رابطوں کے ذریعے اسٹیٹ بینک کی مالی شمولیتی پالیسیوں اور حکمت عملیوں کے پھیلاؤ اور عمل درآمد کی معاونت میں سرگرم طور پر شامل رہا اور زرعی شعبے میں 600 ارب روپے کے زرعی قرضوں کی تقسیم کے دشوار ہدف کی نگرانی میں اسٹیٹ بینک کی اعانت کی۔ بی ایس سی اسٹیٹ بینک کی ایکسپورٹ فنانس اسکیم (ای ایف ایس) پر بھی عمل درآمد کرتا ہے اور مالی سال 16ء میں بی ایس سی نے اس اسکیم کے تحت 500 ارب روپے ادا کیے۔ رپورٹنگ کے عمل میں یکسانی کے لیے بی ایس سی کے عمل نے ای ایف ایس کے بر مقام معائنے کے کیسوں کے لیے معیاری دستاویزات تیار کیں۔ مزید یہ کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے 2010ء میں شروع کی گئی کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس) کے تحت بی ایس سی نے دوران سال 13 شراکتی مالی اداروں (پی ایف آئیز) کو 8572 قرضوں کے لیے ان کی جانب سے منظور شدہ مجموعی 6.009 ارب روپے کی ضمانتیں جاری کیں۔



7.1.6 افرادی وسائل کی استعداد میں استحکام

گزشتہ چار پانچ برس سے ایس بی پی بی ایس سی کے انسانی وسائل میں ایک اہم تبدیلی نظر آرہی ہے جس میں پرانا عملہ جس کی مہارتیں ادارے کے حالیہ کاروباری تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ان کی جگہ نامور بزنس اسکولوں اور تعلیمی اداروں کے گریجویٹس اور نوجوان پروفیشنلز لے رہے ہیں۔ صرف مالی سال 16ء ہی کے دوران 550 ملازمین نے جلد ریٹائرمنٹ لے لی اور 369 نوجوان پروفیشنلز ان کی جگہ بھرتی کیے گئے۔ ملازمین کی اس تبدیلی سے مہارتوں میں بھی نمایاں بہتری آئی جس کے باعث بی ایس سی کی کارکردگی بھی بہتر ہوئی ہے۔ مزید 3 سے 4 برس تک اس رجحان کے جاری رہنے کا امکان ہے جب تک

جلد ریٹائرمنٹ کی رضا کارانہ اسکیم کے تحت مہارتوں سے عدم مطابقت رکھنے والے ملازمین کی بڑی تعداد کی جگہ نوجوان پروفیشنلز لے لیں گے۔ اب چیلنج یہ ہے کہ ادارے کے مقاصد کے حصول کے لیے نمایاں طور پر بہتر مہارتوں سے موثر استفادے کو یقینی بنایا جائے۔

استعداد اور اثر انگیزی میں اضافے کے لیے دوران سال ایک بیرونی مشیر کی مدد سے بی ایس سی میں پورے ادارے کی سطح پر کام کے بوجھ کے تجزیے کا منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ مختلف عملی شعبوں میں افرادی قوت کا تعین کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ پورے ادارے کی سطح پر تنظیم نو کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا جو بی ایس سی کے بورڈ نے منظور کر لیا۔ مزید یہ کہ آپریشنل مینڈیٹ میں مزید چمک کے لیے بی ایس سی آرڈیننس 2001ء پر مزید نظر ثانی کی گئی اور کچھ ترامیم تجویز کی گئیں، جو بی ایس سی کے بورڈ نے منظور کر لیں۔ مجوزہ ترامیم وزارت مالیات، حکومت پاکستان کو بھیجی گئیں، تاکہ پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد ان ترامیم پر عمل درآمد کا عمل شروع ہو سکے۔ ملازمین کے اطمینان اور حوصلہ افزائی کی پیمائش کے لیے دوران سال تمام افسران کے لیے ایک ایمپلائی انگیجمنٹ سروے کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ ان تمام اقدامات کا مقصد بی ایس سی کو ایک مضبوط اور متحرک ادارہ بنانا ہے جو ملک میں شمولیتی مالی نظام کی ترقی کے لیے اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں اور حکمت عملیوں پر عمل درآمد کے لیے اس کی مدد کی استعداد رکھتا ہو۔

7.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)

اسٹیٹ بینک کے تزییناتی مقاصد کے حصول کا دار و مدار اس کے انسانی وسائل کی خدمت فراہم کرنے کی استعداد پر ہے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے لیے انسانی وسائل کی تیاری، اور ان کی تربیت کی بنیادی ذمہ داری کے ساتھ، اپنے اقدامات کی تجدید کے تحت نباف نے مالی سال 2016ء کے لیے اپنے کاروباری منصوبے میں 137.2 تربیتی ہفتے مختص کیے ہیں تاکہ ایس بی پی اور ایس بی پی بی ایس سی کی دوران سال متعارف کروائی گئی تربیت و پرداخت کی پالیسیوں میں بیان کردہ استعداد کاری کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ مزید یہ کہ نباف اسٹیٹ بینک کی ضوابط کی کوششوں میں اضافے کے مقصد پر مبنی، بالخصوص اسلامی بینکاری، اے ایم ایل، ایس ایم ای، خرد مالکاری وغیرہ کے شعبوں میں خصوصی اور اعلیٰ درجے کی تربیتوں کے ذریعے مالی شعبے کی بہتر خدمت کے لیے اپنی سہولتیں استعمال کرتا ہے۔ ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق نباف نے اپنے بزنس پلان کے مطابق ایس بی پی اور ایس بی پی بی ایس سی کی انسانی وسائل کی ٹیم کے اشتراک سے تربیتی ضروریات کا تجزیہ کیا۔ اس مقصد کے لیے شعبوں اور کلسٹرز کی سطح پر تربیتی ضروریات کے تعین کے لیے اجلاس کیے گئے اور مہارتوں میں کمی کے مطابق کورس کے مندرجات ترتیب دیے گئے۔ اپنے ہدف کے مطابق دوران سال نباف نے 158.56 ہفتوں کی تربیتوں کا انعقاد کیا جن میں سے ایس بی پی 60.9 ہفتے، ایس بی پی بی ایس سی 42.5 ہفتے، ترقیاتی شعبوں میں 34.4 ہفتوں، بین الاقوامی 15.9 ہفتے، جبکہ دیگر مالی اداروں کو 4.8 ہفتوں تک تربیت دی گئی (شکل 7.1)۔ مجموعی تربیتی سرگرمیاں گزشتہ برس کے مقابلے میں 21.4 ہفتے زیادہ تھیں جس کی وجہ زیادہ ترین الاقوامی اور اسلامی بینکاری تربیت میں نمایاں اضافہ تھا۔

مزید یہ کہ، انسٹی ٹیوٹ پاکستان بینک ایسوسی ایشن اور مالی نگرانی کے یونٹ (ایف ایم یو) سے مل کر منی لانڈرنگ کے سدباب اور کمرشل بینکوں اور مالی اداروں میں دہشت گردوں کی مالکاری کے خاتمے کے لیے کورسز شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا۔ اس غرض سے بناف اور مالی نگرانی کے یونٹ کے مابین ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے جس کے مطابق ایف ایم یو جلد ہی کمرشل بینکوں / مالی اداروں کے صف اول کے عملے کی خاطر منصوبوں کے انعقاد کے لیے تکنیکی مہارتیں فراہم کرے گا۔

7.2.1 بین الاقوامی تربیتی منصوبہ

بین الاقوامی پروگرام بناف کے بنس پلان کا مستقل حصہ ہیں۔ مالی سال 16ء میں "پاکستان ٹیکنیکل اسٹینڈرڈس پروگرام" کے تحت اسٹیٹ بینک اور اقتصادی امور ڈویژن کے باہمی اشتراک سے بناف نے بین الاقوامی شرکاء کے لیے مرکزی بینکاری پر چھپا لیوس کورس کا کامیاب انعقاد کیا۔ اس کورس کو بہت حوصلہ افزا رد عمل ملا اور مجموعی طور پر 13 دوست ترقی پذیر ممالک نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد مرکزی بینکاری میں جدید رجحانات اور تکنیکی ترقی، دنیا بھر میں مرکزی بینکاری پالیسیوں کو متاثر کرنے والے اہم معاشی حالات پر بات چیت اور تبادلہ خیال اور دوطرفہ تعلقات کا استحکام تھا۔

مزید یہ کہ، اسلامی بینکاری پروگراموں کی بین الاقوامی پروگراموں کے ساتھ مشترکہ مضبوط طلب کے باعث اس سال بناف نے ایک خصوصی پروگرام ترتیب دیا جو افغانستان سمیت خطے کے بینکاروں اور سرکاری افسران کو فراہم کیا گیا۔ مزید یہ کہ، اقتصادی امور کے ڈویژن کی وزارت کے ساتھ کام کرتے ہوئے بناف نے پاکستان ٹیکنیکل اسٹینڈرڈس پروگرام (پی ٹی ایس پی) کے تحت وسطی ایشیائی جمہوریوں کی طرف سے مرکزی بینکاروں اور وسطی سطح کے افسران کے لیے تین ہفتوں کا ایک انگریزی زبان کا کورس بھی ترتیب دیا۔ پروگرام انٹرایکٹو لرننگ سیشنز اور ان میں شرکت کے ذریعے شرکاء کی انگریزی زبان کی مہارتوں میں بہتری پر مرکوز رہا۔

ان تربیتی پروگراموں کے انعقاد کے علاوہ بناف اسٹیٹ بینک کی جانب سے منعقد کیے جانے والے سارک کے فنانس سیمیناروں اور کانفرنسوں نیز سارک ممالک کی جانب سے ان میں شریک ہونے والے مرکزی بینکوں اور وزارتوں کے مالی نمائندوں کی میزبانی کرتا اور ان کے لیے سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، اسلامک فنانس کے بین الاقوامی مرکز برائے تعلیم (انسیف گلوبل اسلامک یونیورسٹی ملائیشیا) کے اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر بناف نے انسیف کے اسلامک فنانس پریکٹس میں ماسٹرز کے امتحانات لینے کا سلسلہ جاری رکھا۔

7.2.2 ترجیحی شعبہ

ایس بی پی وژن 2020ء میں اسلامی مالیات، ایس ایم ای انفراسٹرکچر ہاؤسنگ مالکاری، زرعی مالکاری اور خرد مالکاری وغیرہ کی ترویج و ترقی کے ذریعے مالی شمولیت کو بہتر بنانے پر خاص طور پر زور دیا گیا ہے۔ بطور تربیتی بازو بناف ان شعبوں کی نمو اور ترقی کے لیے ضروری استعداد پیدا کرنے کی خاطر مختلف متعلقہ فریقوں سے فعال طور پر رابطے میں رہتا ہے۔ مالی سال 16ء میں اسلامک بینکنگ سرٹیفکیٹ کورس اور فنڈ منٹلز آف اسلامک بینکنگ اینڈ آپریشنز کا کورس کئی بار کرایا گیا۔ اسی طرح خرد مالکاری بینکوں اور اداروں میں کام کرنے والے افراد کی استعداد کو بہتر بنانے کے لیے کئی خصوصی پروگرام تیار کیے گئے تاکہ اس شعبے کی نمو میں اضافہ ہو۔

اسلام آباد اور لاہور میں 3.6 ہفتے کی تربیت دی گئی جس میں خرد مالکاری بینکوں / خرد مالکاری اداروں کے 113 افسران نے شرکت کی۔ ایس ایم ای اور ہاؤسنگ مالکاری کے لیے بھی کئی پروگرام منعقد کیے گئے جس میں ایس ایم ای قرض گاری کے طریقے، غیر فعال قرضے، ہاؤسنگ مالکاری میں وصولی / فور کلوژر اور خطرات، پروسیڈنگ اور دستاویزات کے موضوعات شامل تھے۔ ان پروگراموں میں 100 کمرشل بینکاروں نے شرکت کی۔